Regd No. L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

لاہور

فون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ "

سہ ماہی ۷ "

ماہوار ۲½ "

یوم - بدھ

چندہ سالانہ بیرون پاکستان تیس روپے

فی پرچہ ۱/

۶ جمادی الاول ۱۳۷۰ھ

جلد ۵/۳۹ | ۱۴ تبلیغ ۱۳۳۰ ہش | ۱۴ فروری ۱۹۵۱ء | نمبر ۳۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ فروری - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی عام طبیعت اچھی ہے - آج حضور اقدس نے بعد نماز ظہر خدام کو خطاب فرمایا - اور نصائح فرمائیں حضور نے ایک گھنٹہ تقریر فرمائی - اس کے بعد گلے کی تکلیف ہوگئی ہے - احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

بالائی تنول کا قانون منسوخ

کراچی ۱۳ فروری - آج گورنر جنرل پاکستان نے بالائی تنول کے علاقوں سے متعلقہ ۵ سالہ برطانوی قانون منسوخ کر دیا - اس قانون کے رو سے سوائے قتل اور حکومت کے خلاف جرم کے یہ علاقے برطانوی دائرہ اقتدار سے باہر تھے - اور سزا دہی کی چند شرطوں کے علاوہ دیوانی و فوجداری

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کی مرمت

قاہرہ ۱۳ فروری - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کے ۲۲ ستونوں کی مرمت کے لئے ۲ مصری انجینئر اور ۱۵ کاریگر جمعرات کو مدینہ منورہ روانہ ہو جائیں گے - ان پر کل ۹ ہزار پونڈ خرچ ہوگا - جو مصری حکومت ادا کرے گی - گنبد اخضرا کے کل ۲۷۶ ستون ہیں۔

جنگ کوریا

ٹوکیو ۱۳ فروری - آج کوریا کے وسطی اور مغربی محاذ پر کمیونسٹوں کی جو ایک لاکھ ۷۰ ہزار فوج شدید جوابی حملے کر رہی ہے - اس کے ہراول دستوں نے اتحادی فوجوں کی صفوں میں ایک وسیع دراڑ پیدا کر دی ہے - آج جنرل میکارتھر نے مغربی محاذ کا معائنہ کیا۔

اقوام متحدہ کے صدر مسٹر عبد اللہ انتظام سے ایرانی لیڈروں کا مطالبہ -

سلامتی کونسل پر زور دیا جائے کہ وہ کشمیری عوام کو کسی بیرونی مداخلت کے بغیر اپنی قسمت کا فیصلہ کرنے کا حق دلائے

طہران ۱۳ فروری - آج طہران میں ایرانی لیڈروں - مدیران جرائد اور بڑے بڑے تاجروں نے ایک عظیم الشان جلسے میں اقوام متحدہ کے صدر (ایرانی نمائندے) مسٹر نصر اللہ انتظام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سلامتی کونسل پر اس امر کے لئے زور دیں کہ وہ کشمیری عوام کو اپنی قسمت کا آپ فیصلہ کرنے کا پیدائشی حق دلائے - اس عظیم الشان جلسے میں ایرانی مجلس اور سینیٹ کے ارکان نے بھی شرکت کی - قرارداد پاس کرنے سے پہلے تقریریں ہوئیں - جن میں اس امر کی وضاحت کی گئی کہ کشمیری عوام کی صحیح رائے معلوم کرانے کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے کہ ریاست بھر میں جلد از جلد ایک آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے عامہ کرایا جائے - اور مسٹر نصر اللہ انتظام سلامتی کونسل پر واضح کر دیں کہ اس معاملے میں جو تاخیر کی جا رہی ہے ایرانی عوام میں اس سے گہری تشویش پھیل رہی ہے۔

جلسے نے ایک اور قرارداد کے ذریعہ ایرانی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ کشمیری عوام کو ڈوگرہ مظالم سے نجات دلانے کے سلسلے میں اپنی مساعی جاری رکھے - اس جلسے میں عالم اسلام میں اتحاد و اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔

- مختصرات -

لاہور ۱۳ فروری - پنجاب کی فصل چاول بابت ۱۹۵۰ء کے بارے میں ڈائرکٹر زراعت پنجاب کے جاری کردہ دوسرے اندازے کے مطابق اس فصل کے زیر کاشت کل رقبہ کا تخمینہ ۸۲۹۱۰۰ ایکڑ لگایا گیا ہے جو گزشتہ سال کے اندازے سے ۱۳ر۱ فیصدی زیادہ ہے - مگر پچھلے سال کے اصل رقبہ کے مقابلہ میں ۲ر۲ فیصدی کم ہے موجودہ تخمینہ میں پہلے اندازے کی نسبت ۱۶۶۰۰ ایکڑ کی بیشی ہوئی ہے

لنڈن ۱۳ فروری - کل ۸ ہزار بندرگاہوں کے کارکنوں نے فیصلہ کیا کہ جب تک ان کے گرفتار شدہ لوگوں کے مقدمہ کا فیصلہ نہیں ہو جاتا - سٹرائک ملتوی کر دی جائے۔

مؤتمر عالم اسلامی کا دوسرا سالانہ اجلاس ختم

کراچی ۱۳ فروری - آج مؤتمر عالم اسلامی کا دوسرا سالانہ اجلاس ختم ہو گیا - اس اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ کشمیر اور دیگر تمام ان اسلامی ممالک کو جو غیروں کے قبضہ میں ہیں آزاد کرنے کے لئے متحدہ کوشش کی جائے - ان قراردادوں میں جن خاص مسائل پر زور دیا گیا - وہ کشمیر فلسطین - وادی نیل - کا اتحاد اور شمالی افریقہ سے متعلق ہیں - قراردادوں کے بعد مفتی اعظم فلسطین - پاکستان اور مؤتمر کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے تمام اسلامی ملکوں کو ایک جا بیٹھ کر عالم اسلام کے مشترکہ مسائل پر غور و خوض کا موقعہ دیا - آپ نے کہا ہر اسلامی ملک اس نوزائیدہ عظیم الشان مملکت کا حامی اور بہی خواہ ہے۔

مزدور پیشہ طبقہ کی شرح گزارہ میں کمی

لاہور ۱۳ فروری - پنجاب میں مزدور پیشہ طبقہ کی شرح گزارہ میں بدستور کمی کا رجحان پایا جاتا ہے ۱۹۵۰ء میں طغیانیوں اور دیگر امور کے باوجود جو شدید طور پر بازار کے حالات پر اثر انداز ہوئے ہیں - مزدور پیشہ اشخاص کی شرح معیشت مجموعی طور پر سال ماسبق کے مقابلہ میں کم رہی ہے - اعداد و شمار کی اوسط سے ظاہر ہوتا ہے کہ مارچ ۱۹۵۰ء میں ختم ہونے والی سہ ماہی میں بود و باش کے اعداد ۳۹۰ رہے - حالانکہ سال ۱۹۴۹ء کے اس عرصہ میں یہ اعداد ۴۰۴ تھے - یہ اعداد اگلی سہ ماہی میں گھٹ کر ۳۷۴ تک پہونچ گئے - مگر جولائی سے ستمبر تک کی سہ ماہی میں ۳۸۷ تک بڑھ گئے - یہ اعداد ۱۹۴۹ء کے اعداد سے بخوبی مقابلہ کر سکتے ہیں - جنگ کوریا کی وجہ سے بازار کے متزلزل بھاؤ متذکرہ اضافہ کا موجب ہوئے - یاد رہے کہ اس عرصہ میں قیمتوں میں عام بیشی ہو گئی تھی - حالات ابھی اعتدال پر نہ آنے پائے تھے کہ صوبہ میں عدیم المثال سیلاب کی تباہی کے باعث صورت حال اور سنگین ہو گئی - بعد کے تین مہینوں میں اعداد و شمار کا تناسب ۴۰۴ تک جا پہونچا جو سال کا انتہائی تناسب تھا - ایسی صورت حال میں بتدریج اصلاح ہو کر نومبر کے اعداد جو ۴۰۰ کو پہنچ چکے تھے دسمبر ۱۹۵۰ء میں کم ہو کر ۳۹۰ تک لوٹ آئے۔

واشنگٹن - ۱۳ فروری - آج صدر ٹرومین نے کانگریس سے کہا ہے کہ وہ ہندوستان میں خوراک کی کمی کو دور کرنے کے لئے ۲۰ لاکھ ٹن اناج بھیجنے کی منظوری دے دے - پہلی قسط میں ۱۰ لاکھ ٹن اناج بھیجا جائے گا۔

کراچی ۱۲ فروری ہندوستانی کابینہ کے سیکرٹری جو پاکستان سے تجارتی معاہدے کی ابتدائی بات چیت کے

اقوام متحدہ کا اقتصادی ادارہ ممبر ممالک کے باہمی تنازعوں میں ثالثی نہیں کریگا - برطانیہ پاکستان کی صنعتی ترقی میں امداد کریگا۔

لاہور ۱۳ فروری - اقوام متحدہ کے اقتصادی کمیشن برائے ایشیا اور مشرق بعید کے اجلاس میں شرکت کرنے والے برطانوی وفد کے قائد مسٹر پی جے ایچ - اسٹنٹ نے استقلال کے نامہ نگار کو ایک خصوصی ملاقات میں بتایا - برطانیہ پاکستان کی صنعتی ترقی اور تحقیقات کے کام میں بخوشی امداد دینے کے لئے تیار ہے - یہ بیان مسٹر اسٹنٹ نے اس سوال کے جواب میں کہ آیا برطانیہ اقتصادی کمیشن برائے ایشیا اور مشرق بعید کے ممبر کی حیثیت سے پاکستان کی صنعتی ترقی میں امداد کرے گا یا نہیں دیا - بیان کو جاری رکھتے ہوئے مسٹر اسٹنٹ نے کہا حکومت برطانیہ نے چھ سال کے عرصہ میں کولمبو پلان کے تحت ماہرین مہیا کرنے اور تربیت کی مراعات دینے کے لئے ۲۸۰۰۰۰ پونڈ کی رقم صرف کرنا منظور کر لی ہے - یہ رقم ٹیکنیکل امداد کی کونسل کی زیر نگرانی صرف کی جائے گی - یہ کونسل کولمبو پلان کے تحت قائم کی گئی ہے - ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ کیونکہ اس اقتصادی ادارے کا مقصد ممبر ممالک کے درمیان تجارت کو فروغ دینا بھی ہے - کیا یہ ادارہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کے ذرائع پر بھی غور کرے گا - مسٹر اسٹنٹ نے کہا کہ اب تک اس ادارے نے دو ملکوں کے درمیان جھگڑوں کے متعلق غور نہیں کیا - نہ ہی یہ ادارہ اس قسم کے معاملات میں ثالثی کر سکتا ہے - انہوں نے کہا اقوام متحدہ کے اس ادارے کا صحیح کام ممبر ممالک کے لئے اس سے زیادہ اہم امور کا معائنہ کرنا ہے - جب بھی اس ادارے نے تجارت کے متعلق گفتگو کی - تو وہ جاپان کے ساتھ تجارت بڑھانے کے متعلق کی - کیونکہ اس مسئلے میں بہت سے ممبر ممالک دلچسپی رکھتے ہیں۔

(استقلال)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر - روشن دین تنویر بی - اے - ایل - ایل بی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا احباب سے خطاب

۱۶ فروری سے لیکر ۲۷ مارچ تک خصوصیت سے دعائیں کی جائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ مخلصین جماعت کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:-

"یہ وقت بہت نازک ہے اور اس وقت میں جماعت کے مخلص دوستوں کو بلاتا ہوں اور ان سے کہتا ہوں کہ وہ دعاؤں میں لگ جائیں۔ اس وقت سب سے زیادہ کام دینے والی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ہے۔ کہ اے خدا ہم دشمن کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتے۔ ہم اس کے سامنے کھڑے نہیں ہو سکتے۔ اس لئے چاہتے ہیں کہ ان کے مقابلہ میں ہماری طرف سے تُو کھڑا ہو جا۔ ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔ دوسری بات جو اس موقعہ پر زیادہ مفید ہوا کرتی ہے وہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ کا ورد ہے۔ تیسری چیز درود ہے۔ اور چوتھی چیز نماز میں زیادتی ہے۔ جو لوگ تہجد پڑھ سکتے ہیں وہ تہجد کے وقت یہ دعا کیا کریں اور جو تہجد نہیں پڑھ سکتے وہ کسی اور وقت دو نفل پڑھ لیا کریں۔ خواہ اشراق کے وقت یعنی ۹ بجے کے قریب یا عصر سے پہلے ۲ دو نفل پڑھ لیا کریں اور ان نفلوں میں خصوصیت سے یہ دعا مانگا کریں۔

ہم اپنا پہلا چلہ چالیس (۴۰) دن کا مقرر کرتے ہیں۔ یہ چلہ ۱۶ فروری سے شروع ہوگا اور چالیس (۴۰) دن تک جاری رہے گا۔ یعنی ۲۷ مارچ تک۔ اس کے ساتھ ہی میں یہ تحریک بھی کرتا ہوں کہ ان ایام میں سات روزے رکھے جائیں۔ ہر ہفتہ میں پیر کے دن روزہ رکھا جائے۔ پہلا پیر ان ایام میں ۱۹ فروری کو آئیگا اور ۱۲ اپریل تک یہ سات روزے ختم ہوں گے۔ یہ روزے اس طرح بھی رکھے جا سکتے ہیں کہ جن پر کوئی فرضی روزے ہوں وہ ان ایام کے روزوں کو اپنے فرضی روزوں کی جگہ رکھ لیں عورتیں جن کو بعض ایام میں روزے منع ہوں یا بیمار ہوں۔ ہفتہ میں جمعرات کو یا اگلے ہفتوں میں جمعرات میں روزے رکھ کر اپنی کمی پوری کر سکتی ہیں۔"

مجلس مشاورت کے نمائندگان کا انتخاب

جماعتیں اپنے نمائندگان کے انتخاب کی اطلاع بھجواتے وقت مندرجہ ذیل تصدیقات ضرور بھجوائیں:-

(۱) امیر جماعت یا پریذیڈنٹ کی طرف سے اس امر کی تصدیق آنی چاہیئے کہ فلاں صاحب کو (یہاں نمائندہ کا نام درج کیا جائے) جماعت مقامی کے اجلاس عام میں متفقہ طور پر یا کثرت رائے سے (جیسی صورت ہو) مجلس مشاورت کے لئے جماعت نے نمائندہ منتخب کیا ہے۔

امیر جماعت یا کسی عہدیدار کا صرف یہ لکھ دینا کہ فلاں صاحب کو نمائندہ تجویز کیا ہے کافی نہیں اور نہ اتنا لکھ دینے سے نام درج رجسٹر ہو سکتا ہے

(۲) سیکرٹری صاحب مال کی طرف سے یہ تصدیق ہونی چاہیئے کہ فلاں صاحب جن کو امسال مجلس شوریٰ کے لئے نمائندہ منتخب کیا گیا ہے ان کے ذمہ چندہ کا کوئی بقایا نہیں ہے۔

قواعد کی رو سے بقایا دار وہ ہے جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ اور دیہاتی جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

خدام الاحمدیہ ـــــ شعبۂ مال

اپنے بقایاجات جلد صاف کریں

خدام الاحمدیہ کا مالی سال یکم فروری ۱۹۵۱ء سے شروع ہو رہا ہے۔ سال گذشتہ میں چندہ مجلس چندہ اجتماع وغیرہ کے بقائے بعض مجالس کی طرف باقی ہیں جن کی تفصیلی اطلاع علیحدہ علیحدہ ہر مجلس کو بھجوائی جا چکی ہے۔

خدام الاحمدیہ کے ذمہ ان کی مجلس کے مطالبات میں بقایا رہنا اچھا معلوم نہیں ہوتا۔ اپنے فرائض کو ادا کرنا اور وقت پر ادا کرنے کی عادت نوجوانوں میں پیدا کرنا ہی خدام الاحمدیہ کا کام ہے۔

اس لئے جملہ ایسی مجالس جن کے ذمہ کسی قسم کے بقائے ہیں۔ وہ فوری توجہ کریں۔ اور گذشتہ سال کے بقائے وصول کر کے جلد تر مرکز میں بھجوا دیں۔

نئے سال میں نئے سال کے فرائض ہوں گے جنہیں وقت مقررہ کے اندر ادا کرنا ضروری ہوگا۔ پس گذشتہ کمی کو جلد تر پورا کر کے آئندہ کیلئے کمر ہمت کس لیں۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

مبلغین سلسلہ کے متعلق اعلان

بیرونی ممالک کو جانے والے مبلغین کو بیویاں لے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔ اس سے بجٹ دوگنا ہو جاتا ہے۔ جو بیویاں اب جا چکی ہیں ان کے واپس آنے پر بھی ان کو ساتھ لے جانے کی اجازت نہ ہوگی (ریزولیوشن ۳۸ اغ م مجلس تحریک جدید)

وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ

دفتر لجنہ اماء اللہ کیلئے ایک آفس سیکرٹری کی ضرورت

دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ میں ایک آفس سیکرٹری کی ضرورت ہے جو بی۔اے پاس یا اس کے لگ بھگ لیاقت رکھتی ہوں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ رہنے کیلئے کوارٹر کا انتظام ہوگا۔ خواہشمند بہنیں فوراً خاکسار سے خط و کتابت کریں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

سندھ میں تبلیغ احمدیت

موصولہ رپورٹوں کی رو سے ماہ جنوری میں ۳۱۱ میں سے ۹۲ احباب نے تبلیغ میں حصہ لیا۔ اور ۲۷ مقامات میں تبلیغ ہوئی ۶۴۶ افراد زیر تبلیغ رہے۔ ۴۱ ٹریکٹ تقسیم ہوئے۔ تبلیغی تربیت کے بارہ میں اجلاس ہوئے۔ جن میں ۲۲۳ احباب شامل ہوئے۔ ایک کس نے بیعت کی۔ جلسہ سالانہ کی وجہ سے جماعتوں میں خط و کتابت نہ کی جا سکی۔ مقامی جماعتوں کے عہدہ دار بھی جلسہ پر گئے ہوئے تھے۔ اس لئے رپورٹوں کی تعداد کم رہی۔ امید ہے کہ فروری میں کام اصل اندازہ پر آئے گا۔ انشاء اللہ۔ ماہ دسمبر اور بقایا نومبر کی رپورٹیں مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے موصول ہوئیں۔ کمال ڈیرہ۔ شوکوٹ چک ۲۷۰۔ باڈہ۔ موہووڈیرہ۔ گوٹھ نتھے خان۔ محمود آباد۔ نصرت آباد (مرسلہ نظارت دعوۃ و تبلیغ)

صدر صاحبان لجنہ اماء اللہ توجہ فرمائیں

تمام صدر صاحبان لجنہ اماء اللہ سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ شعبہ خدمت خلق کی رپورٹیں باقاعدگی کے ساتھ بھجوائیں۔ علاوہ ماہوار رپورٹوں کے جو مرکزیہ دفتر میں بھجوائی جاتی ہیں اپنے کام کی ایک ایک رپورٹ بندرہ روزہ مجھے براہ راست بھجوائیں۔ تاکہ کام کی صحیح معنوں میں جانچ پڑتال ہو کر مزید ہدایات کے لئے راہنمائی کی جا سکے۔

بشریٰ (حرم رابع) سیکرٹری شعبہ خدمت خلق

مجلس ارشاد

تعلیم الاسلام کالج لاہور کے زیر اہتمام پروفیسر ایم۔ اسلم ایم۔ اے (کینٹب) صدر شعبہ فلاسفی و پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور ۱۸ فروری کو ۲½ بجے بعد دوپہر

"سائنس فلسفہ اور مذہب"

کے موضوع پر انگریزی میں تقریر فرمائیں گے۔ انشاء اللہ

ڈاکٹر اے ایم میاں۔ ایم۔ ایس۔ سی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی صدر شعبہ طبیعات پنجاب یونیورسٹی صدارت فرمائیں گے

(محمد جمیل چغتائی سیکرٹری مجلس ارشاد)

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
مورخہ ۱۴ار فروری ۱۹۵۱ء

یوم مصلح موعود

بیس فروری کا دن ہمارے لئے ایک نہایت ہی مبارک دن ہے۔ یہ یوم مصلح موعود ہے۔ یہ وہ دن ہے۔ جب اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے امام حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مہدئ مسعود مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۸۶ء میں ہوشیارپور میں اللہ تعالےٰ سے پسرِ موعود بشیرِ ثانی فضلِ عمر المصلح الموعود کی خبر اللہ تعالےٰ کی اسی پاک شائع فرمائی تھی۔ جس خبر میں اللہ تعالیٰ نے اس مولود مسعود کے متعلق تمام وہ نشانات پیشگوئی کے طور پر حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ظاہر فرمائے تھے جن کو حرف بحرف پورا ہوتا دیکھنے کا فخر ہمیں بھی حاصل ہوا ہے۔ اور ہم نے ہی نہیں بلکہ مخالفین احمدیت نے بھی اپنی آنکھوں سے اس وجود ایدہ اللہ الودود کا نظارہ کر لیا ہے۔

آج اگر کوئی منصف مزاج حق کی تلاش کرنے والا معاند بھی اس عظیم الشان پیشگوئی کو سامنے رکھ کر ہمارے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عظیم کارناموں کا ایک ایک کر کے مطالعہ کرے۔ تو اسکو اعتراف کرنا پڑیگا۔ کہ اس پیشگوئی کا کرنے والا واقعی ایک مقدس عظیم انسان تھا۔ جس کو اللہ تعالےٰ سے براہِ راست تعلق تھا۔ جس پر اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بعض آئندہ ظہور پذیر ہونے والے عظیم الشان واقعات منکشف فرمائے تھے۔ اور کہ اس عظیم الشان پیشگوئی کے مصداق یقیناً ہمارے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہی ہیں۔

الغرض یہ پیشگوئی ایک ایسا مینار روشنی ہے جس کی لو میں ہم اللہ تعالیٰ کی قدرت۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور اپنے موجودہ امام کی حقانیت کا مجسم چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔ جس سے روزِ روشن کی طرح ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ اسلام کا خدا واقعی ایک جیتا جاگتا۔ بولتا چالتا زندہ خدا ہے۔ جو آج بھی اپنے پکارنے والوں کی پکار سنتا ہے۔ جو آج بھی اسی طرح کلام کرتا ہے۔ جیسا کہ اس نے پہلے مقدسوں سے کیا۔ وہ آج بھی دیکھنے والوں کو اپنا جلوہ اسی طرح دکھا سکتا ہے۔ جس طرح اس نے پہلے طالبانِ دیدار کو دکھایا۔ وہ ہمیشہ سننے والا۔ وہ ہمیشہ بولنے والا وہ ہمیشہ نظر آنے والا خدا ہے۔ بشرطیکہ اس کو پکارنے والی زبان اس کو سننے والا کان اس کو دیکھنے والی آنکھ کوئی پیدا کرے ؎

پہلے دل گداختہ پیدا کرے کوئی

الغرض ۲۰ر فروری ہمارے لئے سنگ میل ہے۔ ہمارے لئے مینار روشنی ہے۔ ہمارے لئے باعث ازدیادِ ایمان ہے۔ کیونکہ یہ وہ دن ہے۔ جس کی آغوش میں وہ عظیم الشان نشان آفتاب عالمتاب کی طرح جگمگا رہا ہے۔ جس سے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے دو عظیم الشان زمانے باہم پیوست ہوتے ہیں۔ جس سے اللہ تعالیٰ کی دو قدرتیں نیل ازرق اور نیل ابیض کی دو دھاروں کی طرح یکجان ہو کر آسمانی پانی سے ساری دنیا کو قیامت تک کے لئے سیراب کرنے کے لئے آگے بڑھتی ہیں۔ دنیا مانے یا نہ مانے۔ یہ تقدیر اٹل ہے۔ یہ آسمان کا فیصلہ ہے۔ یہ دونوں قدرتیں کیا ہیں؟ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبان سے سنیئے ہمارے یقین میں الوصیت کی مندرجہ ذیل عبارت ایک دوسرے رنگ میں مصلح موعود کی پیشگوئی کا ہی اعادہ ہے فہو ہذا۔

"یہ خدا تعالےٰ کی سنت ہے۔ اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا۔ ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہتا ہے۔ کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ اور ان کو غلبہ دیتا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی۔ اور غلبہ سے مراد یہ ہے۔ کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشا ہوتا ہے۔ کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے۔ اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ انکی سچائی ظاہر کر دیتا ہے۔ اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ اسکی تخمریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اسکی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا۔ بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دیکر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتی ہے۔ مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے۔ اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں۔ تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے۔ اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے۔ جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ (۱) خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (۲) ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دشمن زور میں آجاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں۔ کہ اب کام بگڑ گیا۔ اور یقین کر لیتے ہیں۔ کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائیگی۔ اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں۔ اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس جو اخیر تک صبر کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ کے معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے وقت میں ہوا۔ جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے۔ اور صحابہ رضؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔ اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا۔ اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا۔ ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا۔ یعنی خوف کے بعد ہم ان کے پیر جما دیں گے ایسا ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا۔ جبکہ حضرت موسیٰؑ مصر اور کنعان کی راہ میں پہلے اس سے جو بنی اسرائیل کو وعدہ کے موافق منزلِ مقصود تک پہنچا دیں فوت ہو گئے۔ اور بنی اسرائیل میں ان کے مرنے سے ایک بڑا ماتم برپا ہوا جیسا کہ توریت میں لکھا ہے۔ کہ بنی اسرائیل اس بے وقت موت کے صدمہ سے اور حضرت موسیٰؑ کی ناگہانی جدائی سے چالیس دن تک روتے رہے۔ ایسا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ ہوا اور صلیب کے واقعہ کے وقت تمام حواری تتر بتر ہو گئے۔ اور ایک ان میں سے مرتد بھی ہو گیا۔

سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے۔ تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے سو اب ممکن نہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی۔ غمگین مت ہو۔ اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں۔ کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤنگا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دیگا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔ اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے۔ جیسا کہ خدا فرماتا ہے۔ کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے۔ تا بعد اس کے وہ دن آوے۔ جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ اور وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا۔ جس کا اس نے وعدہ فرمایا۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں۔ اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے۔ پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں۔ جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے۔ جو دوسری قدرت کا مظہر ہونگے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہیئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں۔ تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو۔ اور تمہیں دکھا دے۔ کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو۔ تم نہیں جانتے۔ کہ کس وقت وہ گھڑی آجائے گی۔

اور چاہیئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں۔ میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔ ؎ خدا تعالےٰ چاہتا ہے۔ کہ ان تمام روحوں جو زمین کی متفرق آبادیوں میں ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں۔ توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے۔ جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔ اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو۔ سب میرے بعد مل کر کام کرو۔

حاشیہ الوصیت ص۸

؎ خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ میں تیری جماعت کے لئے تیری ہی ذریت سے ایک شخص کو قائم کروں گا اور اس کو اپنے قرب اور وحی سے مخصوص کروں گا۔ اور اس کے ذریعہ سے حق ترقی کرے گا۔ اور بہت سے لوگ سچائی کو قبول کریں گے۔ سو ان دنوں کے منتظر رہو۔ اور تمہیں یاد رہے کہ ہر ایک کی شناخت اس کے وقت میں ہوتی ہے۔ اور قبل از وقت ممکن ہے۔ کہ وہ معمولی انسان دکھائی دے۔ یا بعض دھوکہ دینے والے خیالات کی وجہ سے قابل اعتراض ٹھہرے۔ جیسا کہ قبل از وقت ایک کامل انسان بننے والا بھی پیٹ میں صرف ایک نطفہ یا علقہ ہوتا ہے۔"

رئیس التبلیغ انڈونیشیا کے لئے درخواست دعا

سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا دل کے دورہ کی وجہ سے علیل ہیں۔ گو حالت خطرہ سے باہر ہے۔ لیکن دعاؤں کی سخت ضرورت ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ ان کے لئے دعا فرمائیں۔ ان کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۱۴؍۲؍۵۱ کو ڈاکٹر نے ان کو Calcium Vitamin کا ٹیکہ کیا۔ جس کی وجہ سے ان کو بہت تکلیف ہوئی ہے۔ ڈاکٹر نے معمولی حرکت بھی منع کی ہوئی ہے۔ سخت کمزوری ہے (وکیل التبشیر)

جماعت اسلامی کے ایک رکن کے دو سوالات پر تفصیلی تبصرہ

(۲)

از مکرم مولوی دوست محمد صاحب جامعۃ المبشرین ربوہ

اب رہا انکا پہلے کام کا سوال ہے مولانا مودودی صاحب کے الفاظ میں اس کا جواب یہی ہے :۔

اسلامی جماعت کے اراکین کے اعلیٰ درجہ کی تربیت کا نقشہ

مولانا مودودی صاحب فرماتے ہیں :

(۱) "میں دیکھتا ہوں کہ میری اور جماعت کے چند دوسرے صاحب فکر و نظر رفقاء کی کوشش کے باوجود ہماری جماعت میں ابھی تک ان جزئیات کے ساتھ دلچسپی اور انہماک بلکہ غلو پایا جاتا ہے جن پر ایک مدت سے فرقہ بندیاں اور گروہی کشمکشیں ہوتی رہی ہیں اور یہ کیفیت بسا اوقات اتنی بڑھ جاتی ہے کہ ہماری تفہیم سے اس طریقے کو چھوڑنے کی بجائے ہمارے بعض رفقاء الٹا ہمیں کو ان بحثوں میں الجھانے کی کوشش کرنے لگتے ہیں"

"میرے نزدیک یہ تمام مشاغل صرف اس ایک چیز کا نتیجہ ہے کہ لوگوں نے ابھی تک پوری طرح سمجھا نہیں کہ دین حقیقت میں کس چیز کا نام ہے"

(دعوت اسلامی اور اس کے مطالبات ص۵۳)

(ب) "بعض حضرات نے تو ستم ہی کر دیا کہ جب ہماری طرف سے ان کو ٹوکا گیا تو انہوں نے ہمیں اطمینان دلانے کی کوشش کی کہ یہ کام آپ ہی سا کیا جائے گا۔ گویا ان کے نزدیک ہماری پارٹی ٹکٹ وہ صرف اپنا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک بنانے کے لئے ہے۔ اور لطف یہ کہ یہ سمجھتے ہوئے بھی ہمارے ساتھ اس جماعت میں شریک ہیں"

(ایضاً صفحہ ۵۴)

(ج) "ہماری جماعت کی بعض مقامی شاخیں اس دباؤ سے خاص طور پر متاثر ہیں۔ لیکن جہاں تاثر اتنا زیادہ نہیں ہے وہاں بھی تھوڑا تھوڑا ہے اس بات کا اظہار ہوتا رہا ہے کہ کوئی تیز رفتار طریق کار اختیار کر کے جلدی سے کچھ چلتا پھرتا کام دنیا کے سامنے پیش کر دیا جائے۔ یہ سب عمل بلا فکری میں پرانی بیماری کے نتائج ہیں جو مسلمانوں میں بہت دنوں سے پرورش پا رہی ہے"

(ایضاً صفحہ ۵۴)

(د) "مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جن لوگوں نے اللہ کے فضل سے اور اپنی خوش قسمتی سے حق کو پایا ہے ان کے اندر اس وجدان حق نے شکر کی بجائے کبر کا جذبہ پیدا کر دیا ہے"

"دینی حرارت نے ان کے اندر ہمدردی اور خیر خواہی کا جذبہ اتنا نہیں ابھارا جتنا نفرت اور غصے کے جذبہ کو ابھارا ہے"

"ان کے اندر بگڑے ہوئے لوگوں کو سزا دینے کی بے تابی اتنی زیادہ نہیں جتنی انہیں اپنے سے کاٹ پھینکنے کی بے تابی ہے" (ص ۵۸)

(ھ) "وہ مختلف عناصر جن سے اس جماعت کی ترکیب ہوئی ہے ایک دوسرے کو برداشت کرنے کے لئے بمشکل آمادہ ہوتے ہیں۔ نہ اتنا انصاف ہے کہ اپنی خوبیوں کے ساتھ اپنی کمزوریوں کا اور دوسروں کی کمزوریوں کے ساتھ ان کی خوبیوں کا بھی احساس و اعتراف کریں۔ حالانکہ یہ ذہنیت اس جماعت کے مزاج کے بالکل خلاف ہے"

(ترجمان القرآن جنوری ۱۹۴۳ء صفحہ ۲۰۷)

(و) "بیشتر لوگ بہت زیادہ تربیت کے محتاج ہیں۔ ان میں سے متعدد ایسے لوگ ہیں جو محض وقتی اور جزوی کشش کی بنا پر جماعت میں داخل ہو گئے ہیں۔ مگر ان کی ذہنیت سیرت و اخلاق اور سعی و عمل میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں ہوئی ہے"

(ترجمان القرآن ربیع الاول ۱۳۶۲ھ صفحہ ۱۵)

(ز) "تمہاری انتہائی احتیاط کے باوجود ایک اچھی خاصی جماعت ہمارے نظام میں ایسی داخل ہو گئی ہے جسے فی الواقع اس کام سے کوئی گہری دلچسپی نہیں"

"بہت سے ارکان ایسے بھی ہیں جو جماعت میں داخل ہونے کے بعد ویسے ہی ٹھنڈے بے روح جامد و ساکن ہیں جیسے اس سے پہلے تھے"

"چند اصحاب کے اندر رجعت کی کیفیت ظاہر ہوتی دیکھ رہا ہوں کہ نماز تک کے تارک ہو گئے ہیں۔ جن حرام چیزوں سے پرہیز کرنے لگے تھے ان میں پہلے سے بھی کچھ زیادہ مبتلا ہو رہے ہیں"

(روئداد جماعت اسلامی حصہ دوم ص۱۱۶)

(ح) مرکزی جماعت کا یہ کارنامہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ہجرت کے وقت "جماعت کے دوستوں نے اپنا سامان لادنے اور جماعت کے مفاد کو حد درجہ فراموش کرنے کی کوشش کی۔ یعنی اپنا سامان جو بمشکل پانچ چھ ہزار سے زائد نہ تھا ٹرکوں میں ڈالتے رہے اور جماعت کے ستر ہزار روپیہ کا کچھ خیال نہ کیا"

(روئداد جماعت اسلامی ۱۹۴۷ء و ۱۹۴۸ء)

مودودی صاحب کی تیار کردہ صالح جماعت کا نمونہ ملاحظہ فرما چکے اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ جب کڑی شرائط کے باوجود یہ کیفیت ہے تو اب جبکہ شرائط میں بہت حد تک کمی کر دی گئی ہے کیا نمونہ ہو گا۔

اہل ایمان عنصر کے بعد عامۃ المسلمین کی حالت پر نگاہ ڈالیے تو ہمیں اس سے بھی زیادہ مایوسی ہوتی ہے۔ خود مودودی صاحب کا بیان ہے:۔

(الف) "قوم کو اسلام کے نام سے تو محبت ہے۔ لیکن اسلام سے ناواقفیت اتنی بڑھی ہوئی ہے کہ وہ اسلام اور غیر اسلام میں فرق نہیں کر سکتی۔ مسلمان اپنے مسلمان ہونے پر تو اصرار کرتے ہیں مگر ان کی اخلاقی حالت نہایت درجہ گری ہوئی ہے"

(تقریر مولانا مودودی ۲۰ مارچ ۱۹۴۸ء کوثر یکم اپریل ۱۹۴۹ء)

(ب) "ہماری قوم بے دینی میں اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ بے پناہ مصائب کے ہجوم میں بھی بہت کم لوگوں کو خدا یاد آیا۔ حتیٰ کہ ہمیں خطرے میں گھرے ہوئے لوگوں میں بھی نماز پڑھنے کا خیال حد درجہ کم رہا۔ پھر موت سامنے دیکھ کر بھی لوگ بلیک مارکیٹ کرتے رہے۔ پھر ہمارے افسروں نے رشوت ستانی اور سنگین شہوات کے جو کارنامے دکھائے ہیں وہ بھی آپ کے سامنے ہیں"

(ایضاً)

مولانا صاحب کی مندرجہ بالا تحریرات کے بعد ہمیں اس بات کا اقرار کرنا پڑتا ہے کہ مولانا کی تحریک کسی طرح بھی کامیاب نہیں ہو سکی۔ عامۃ المسلمین کی اصلاح تو بجائے خود رہی جو صالح عنصر بھی پیدا کیا اسے اسلام کے ساتھ دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔

پس جب مولانا ابوالاعلیٰ اور ان کے رفقاء ان حقائق کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں تو ان کا اپنے ابتدائی پروگرام کو چھوڑ کر یکدم الیکشن لڑنے اور "بے دین قوم" اور "اسلام و غیر اسلام" میں فرق نہ کر سکنے والی قوم کو "اسلامی حکومت" کی آڑ میں ساتھ ملانے کی جدوجہد کرنا ناکامی کے علاوہ ان کی خطرناک بے اصولی پر دلالت نہیں کرتا؟ بلکہ جب مودودی صاحب کے نزدیک ان کا پروگرام دین کے مزاج اور اس کی تاریخ کے مطابق ہے تو اس صورت میں ہم اس طریق کار کو دین کے مزاج کے سراسر خلاف کہنے پر مجبور ہیں۔

یہی نہیں خود مودودی صاحب کے گذشتہ افکار کی رو سے اس طور پر اسلامی حکومت کا قیام نہ صرف مفید نہیں ہو سکتا بلکہ الٹا اسلام اور مسلمانوں کی تباہی اور بربادی کا موجب ہوگا۔ چنانچہ مولانا نے اپنی کتاب "تجدید و احیائے دین" میں سید احمد صاحب بریلویؒ اور شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کی اسی بڑی غلطی پر تجدید کا کام کرنے والوں کو صاف طور پر متنبہ کیا ہے کہ انہوں نے نام کے مسلمانوں کو مسلمان سمجھ کر اسلامی خلافت قائم کر دی "لیکن بالآخر تجربہ سے ثابت ہو گیا کہ نام کے مسلمانوں کو اصلی مسلمان سمجھنا اور ان سے وہ توقعات رکھنا جو اصلی مسلمانوں سے ہی پوری ہو سکتی تھیں محض ایک دھوکہ تھا۔ وہ لوگ خلافت کا بوجھ سہارنے کی طاقت نہ رکھتے تھے۔ جب ان پر یہ بوجھ رکھا گیا تو خود بھی گرے (اور اسلام کو بھی گرایا)"

آخر میں لکھتے ہیں :۔

"تاریخ کا یہ سبق بھی ایسا ہے جسے آئندہ ہر تجدیدی تحریک میں ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ اس حقیقت کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ جس سیاسی انقلاب کی جڑیں اجتماعی ذہنیت اخلاق اور تمدن میں گہری جمی ہوئی نہ ہوں۔ وہ نقش بر آب کی طرح ہوتا ہے۔ کسی عارضی طاقت سے ایسا انقلاب واقع بھی ہو جائے تو قائم نہیں رہ سکتا۔ اور جب مٹتا ہے تو اس طرح مٹتا ہے کہ اپنا کوئی اثر چھوڑ کر نہیں جاتا"

(تجدید احیائے دین صفحہ ۷۵)

آپ حیران ہوں گے کہ "جماعت اسلامی" وہی لائن اختیار کرنے میں محو ہے جس کا خمیازہ مسلمان قوم کئی دفعہ بھگت چکی ہے۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ "صالح قیادت" کے دعویدار اب بھی سنبھل جائیں اور کم از کم پاکستان میں تو اسلام اور مسلمان کو زندہ رہنے دیں اور پہلے کی طرح ایک دفعہ پھر ان کی کشتی کو "اسلام" کی آڑ میں نہ غرق کر دیں۔ اس نازک دور میں آپ کی اصل ذمہ داری مودودی صاحب کے الفاظ میں صرف یہ ہے :

"اگر ہم اسلامی ریاست کی تعمیر چاہتے ہیں تو ہمیں چاہیئے کہ پاکستان کے باشندوں میں صحیح اسلامی اسپرٹ پیدا کریں، انہیں دین کی اصلی اقدار سے روشناس کرائیں۔ اس وقت ہمارا سیاسی نظام خود بخود اسلامی رنگ اختیار کر جائے گا"

(ترجمان القرآن جون ۱۹۴۸ء ص۱۱۷)

اور اگر اپنے پروگرام کے صحیح طریق کار اور تاریخ دین کے گذشتہ اوراق کو دیکھتے بھی اپنی راہ بدلنے کے لئے تیار نہیں اور "دین کے مزاج" پر عمل کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتے تو ہم آپ کے گروہ کا وہی مقصد کیوں نہ سمجھ لیں جس کی طرف مودودی صاحب نے بار بار توجہ دلائی ہے۔

"جمہوری نظام میں کوئی گروہ اپنے اصول کے مطابق نظام حکومت کو اس وقت تک ہرگز چلا نہیں سکتا جب تک کہ وہ حکومت کی مشینری پر قابض نہ ہو"

(ترجمان القرآن فروری ۱۹۴۶ء ص۱۵۳)

اس صورت میں "حکومت کی مشینری" پر "اسلامی نظام" کی آڑ میں قبضہ کرنے والوں سے صرف اتنا کہنا ہوں؎

حافظا مے خور و رندی کن و خوش باش و لے
دام تزویر مکن چوں دگراں قرآں را

(۴) "جماعت اسلامی" کے پروگرام اور ان کے موجودہ الیکشنی تصورات کی حقیقت واضح ہو جانے کے بعد مجوزہ فارم عہد نامہ پر دستخط کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(۵) ہم مودودی صاحب کے اس نظریہ کی پوری پوری تائید کرتے ہیں کہ "اسلامی ریاست" کی تعمیر کا صرف یہ طریق ہے کہ مسلمانوں میں صحیح اسلامی سپرٹ پیدا کر دی جائے۔ پس محض الیکشنی نمائندوں کی نمائندگی سے اسلامی نظام کی امیدیں لگائے بیٹھنا محض خوش فہمی ہے۔ کیا ہمارے بھائی اپنے مولانا کے بیان کردہ تجربہ (مشغولہ تجدید و احیائے دین) پر ٹھنڈے دل سے غور کرنے کی کوشش فرمائیں گے؟

اللہ تعالےٰ آئندہ ہونے والے انتخابات کو ملک و ملت کے لئے بابرکت بنائے اور ہر مسلمان کو یہ توفیق بخشے کہ وہ صرف ایسے شخص کو منتخب کریں۔ جو محض حکومت کی مشینری پر قبضہ کر کے اپنا اقتدار نہ جمانا چاہتا ہو۔ وہ قرآنی تعلیم کا تابع ہو۔ اور کسی وقت کوئی فتوے دے کر ایسا مسلک اختیار نہ کر بیٹھے۔ جو ہمارے لئے مصیبت کا موجب ہو اور دشمنوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین

استفسار دوئم

حضرت مرزا صاحب نے ساری عمر ایک غیر اسلامی حکومت کے ماتحت رہ کر اسکی حمایت کی حالانکہ مسلمان کے لئے اس صورت میں صرف ایک ہی راستہ کھلا ہے۔ یعنی اگر وہ پورے نظام کو ڈھال نہیں سکتا تو وہاں سے ہجرت کر کے اقامت دین کے لئے کوئی دوسری جگہ منتخب کرلے۔

الجواب

(۱) کیا ہی اچھا ہوتا اگر آپ پہلے اپنی "اسلامی جماعت" کے اصولوں کو پڑھ لیتے اور یہ اعتراض کرنے کی نوبت ہی نہ آتی۔ لیکن خیر آپ اسوقت ہی غور فرمالیں۔ خاکسار نے اوپر مودودی صاحب کا "مکمل اسلامی پروگرام" درج کر دیا ہے۔ آپ اس پروگرام کو بار بار پڑھیں اور بتائیں کہ "دین کے مزاج" اور "اسکی تاریخ" کے اخذ کردہ پروگرام میں آپ کے ایجاد کردہ نظریہ کی کہاں گنجائش ہے؟ اس سارے پروگرام میں تبلیغ و تحریص اور روحانی تربیت کے اور کسی امر کا ذکر نہیں اور پھر الیکشن کے عزائم کا ماحول بھی کوئی جابرانہ ماحول نہیں ہو سکتا کہ اسے یکدم انقلابی دور نہ بنتا دیکھ کر ہجرت کا رخ کیا جائے۔ پس آپ جواب دیں۔ کہ آپ کی جماعت کا یہ اصولی عقیدہ صحیح ہے یا غلط اگر غلط ہے تو اس سے علیحدگی کا اعلان فرمادیں۔ اور اگر صحیح ہے تو اپنے نظریہ سے توبہ کریں۔

(۲) کسی غیر اسلامی حکومت میں رہنے کے لئے اسلامی موقف کیا ہے؟ اس کا جواب آپ کے مسلّمہ عالم مولانا ظفر علی صاحب اور مولانا ثناء اللہ صاحب کی قلم سے سنئے۔

مولانا ظفر علی صاحب لکھتے ہیں:۔

"ہمیں ہمارا پاک مذہب بادشاہ وقت کی اطاعت کا حکم دیتا ہے ہم کو سرکار انگلشیہ کا سایہ عاطفت میں ہر قسم کی دینی اور دنیوی برکتیں حاصل ہیں۔ ہم پر از روئے مذہب گورنمنٹ کی اطاعت ضروری ہے۔ ہم انگریزوں کے پسینہ کی جگہ خون بہانے کے لئے تیار ہیں۔ زبانی نہیں بلکہ جب وقت آئے گا تو اس پر عمل کر کے دکھا دیں گے۔

(زمیندار یکم نومبر ۱۹۱۱ء)

"اس مذہبی آزادی اور امن و امان کی موجودگی میں بھی اگر کوئی مسلمان گورنمنٹ سے سرکشی کی جرأت کرے۔ تو ہم ڈنکے کی چوٹ سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ مسلمان نہیں"

(زمیندار ۱۱ر نومبر ۱۹۱۱ء)

مولوی ثناء اللہ صاحب لکھتے ہیں:۔

"ہم قرآن میں یہ پاتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کافر بادشاہ کے ماتحت انتظام سلطنت کرتے تھے کسی ایک نبی کا فعل بھی ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے"

(اہلحدیث ۶ نومبر ۱۹۲۵ء)

"حضرت یوسف علیہ السلام سے لے کر حضرت مسیح علیہ السلام تک کئی رسول اور نبی ایسے ہوئے ہیں۔ جو اپنے زمانہ کی حکومتوں کے ماتحت رہے۔

(اہلحدیث ۲۵ر اکتوبر ۱۹۲۶ء)

ان کے علاوہ اخبار کوثر ۷ر فروری ۱۹۳۶ء میں اخبار صدق کی یہ عبارت بھی ملاحظہ فرمانا ضروری لکھا ہے

"ہر نبی اور رسول کسی نہ کسی مدت کے لئے کفر کے سیاسی اقتدار کو لازماً تسلیم کرتا ہے اور بعض صورتوں میں اس کافرانہ حکومت کے سیاسی اقتدار کو چیلنج کرنے سے پیشتر اس دنیا سے اٹھ جاتا ہے"

ان اسلامی حقائق کے پیش نظر آپ ارشاد فرمادیں کہ اگر آپ کا نظریہ صحیح ہے۔ تو حضرت یوسف سے لے کر حضرت مسیح علیہ السلام تک کے ان انبیاء کے متعلق آپ کا کیا فتوے ہے جو حکومت وقت کے ماتحت رہے اور اپنی کافرانہ حکومت کے اقتدار کو چیلنج کرنے سے پیشتر اس دنیا سے اٹھ گئے؟

(۳) غیر اسلامی حکومت کے ماتحت رہنے کا تو آپ نے طعنہ دے دیا۔ مگر یہ سوچنے کی تکلیف گوارا نہ فرمائی کہ حضرت مرزا صاحب نے باوجود ماتحت رہنے کے کس طرح اسلام کی شاندار مدافعت کا حق ادا کیا اور تثلیث کا طلسم کافور کر دیا۔ حضرت مرزا صاحب کی وفات پر مولانا عبداللہ العمادی نے اخبار وکیل میں اس طرف اشارہ کرتے ہوئے لکھا تھا:۔

"ان کی یہ خصوصیت کہ وہ مخالفین اسلام کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے۔ ہمیں مجبور کرتا ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے کہ اس مدافعت نے نہ صرف عیسائیوں کے اس ابتدائی اثر کے پرخچے اڑا دیئے جو سلطنت کے سایہ میں ہونے کی وجہ سے حقیقت میں ان کی جان تھا۔ بلکہ خود عیسائیت کا طلسم دھوآں ہو کر اڑنے لگا۔ غرض مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گرانبار احسان رکھے گی کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرض مدافعت ادا کیا۔ اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا۔ جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون ہے۔ قائم رہے گا"

(وکیل امرتسر ۱۹۰۸ء)

ہمیں ازحد افسوس ہے کہ اس شاندار مدافعت کا زمانہ بھی ابھی دور نہیں ہوا۔ مسلمان کی رگوں میں خون بھی زندہ ہے اور اس مقدس لٹریچر کے حیران کن نتائج بھی ہر مسلمان پر عیاں ہیں۔ مگر مسلمانوں کے ایک طبقہ کو سب کچھ فراموش کر کے یہ کہنے کی جرأت ہو رہی ہے کہ حضرت مرزا صاحب نے انگریزوں کے ماتحت رہ کر اسلامی تعلیم کی خلاف ورزی کی اور اقامت دین کا فریضہ ادا کرنے میں کوتاہی کی۔ اے کاش "اسلامی جماعت" میں شامل ہونے کا دعوٰے رکھنے والے اس قدر غیر اسلامی روش کو اختیار نہ فرماتے اور کم ازکم اتنا ہی سوچ سکتے کہ ان کی جماعت اور امیر بھی ایک لمبے عرصہ تک کافر حکومت کے ماتحت رہے۔ اور انہیں کسی وقت بھی فوری ماحول میں انقلاب پیدا کر دینے کا خیال نہ ہو سکا۔ بلکہ جب آزادی کا وقت قریب آیا تو بجائے مسلمانوں کا ساتھ دینے کے مسلمانوں کے خلاف صف بستہ ہو گئے اور ہر ممکن کوشش کی کہ مسلمان انگریز کی غلامی کے بعد ہندو کی غلامی سے رہائی نہ حاصل کرے۔ کسی نے خوب کہا ہے؎

آہ ہم بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

میرے محترم کرم فرما! آپ دلائل کی تردید کر سکتے ہیں مگر واقعات سے انکار نہیں کر سکتے۔ پس جب کہ یہ حقائق ہیں اور آپ کی تمام اسلامی سرگرمیاں تاریخ کے کھلے ورقوں میں محفوظ ہو چکیں تو کیا مستقبل کا ہر مورخ جب پاکستان کو جنت الحمقاء قرار دینے والی جماعت اسلامی کی سرگرمیاں دیکھے گا تو سر پیٹ کر نہ رہ جائے گا؟

مگر غور فرماویں اس وقت ان داغوں کے دھو لینے کا وقت گذر چکا ہو گا۔ اسلئے ابھی وقت ہے کہ آپ اسلامی طریق کے مطابق اپنے طریق کار میں تبدیلی کر لیں۔ قرآن کو اپنے تابع کرنے کی بجائے اپنے تمام نقش حیات کو قرآن کے تابع کرنے کی صحیح کوشش کریں۔ اور میں یقین دلاتا ہوں کہ اگر آپ ایسا کر لیں گے۔ تو آپ زمین و آسمان کے والی ہوں گے۔ اور آنے والی نسلیں آپ کو فخر سے یاد کریں گی۔ اور محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس روح ابدالآباد تک آپ پر سایہ کرے گی۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ دین مصطفےٰ کی خدمت اپنا واحد مقصد ہو۔ اور یہ مقصد خواہشات کی تاروں میں الجھ کر نہ رہ جائے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

والسلام علیٰ من اتبع الہدےٰ۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام ٹریننگ کلاس

مجلس مشاورت (جو ۲۳۔۲۴۔۲۵ مارچ کو ہو رہی ہے) کے معاً بعد لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام ایک ٹریننگ کلاس کھولی جائے گی۔ تمام بیرونی لجنات اماء اللہ کی طرف سے کم از کم ایک بہن شامل ہو۔ تاکہ وہ یہاں سے تربیت حاصل کر کے واپس جا کر اپنی اپنی لجنات میں کام کر سکیں۔

یہ کلاس ۱۵ روزہ ہوگی۔ انہی دنوں میں خدام الاحمدیہ کی طرف سے بھی ایک تربیتی کیمپ لگایا جارہا ہے اس کی وجہ سے یہ آسانی ہوگی کہ جو مرد تربیتی کیمپ میں شامل ہونے کے لئے آئیں گے۔ ان کی بہنیں یا بیویاں ان کے ساتھ یہاں آکر اس کلاس میں شامل ہو سکتی ہیں۔ براہ مہربانی تمام لجنات کی عہدہ داران جلد از جلد اطلاع دیں کہ ان کی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے کتنی مستورات شامل ہوں گی۔ صرف اسبات کا خیال رکھیں کہ جو بہنیں شامل ہونے کے لئے آئیں ان کو اردو لکھنا اور پڑھنا آتا ہو۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

فالتو روپیہ کس طرح محفوظ کیا جائے

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے احباب جماعت کے اس روپیہ کے لئے جسے فوری طور وہ استعمال نہ کرنا چاہیں یا پس انداز کرنے کیلئے ہو کہ خاص ضرورت پر کام آئے، مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک ذریعہ ایسا بھی ہے کہ احباب کا روپیہ نہ یہ کہ صرف محفوظ رہے۔ بلکہ انہیں کچھ نہ کچھ نفع بھی ملتا رہے۔

ا۔ پہلا ذریعہ یہ ہے کہ دفتر محاسب میں ایک صیغہ قائم کیا ہوا ہے اس صیغہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے اور جب چاہے برآمد کروا سکتا ہے۔ اگر روپیہ رکھوانے والا ربوہ سے باہر ہو اور اپنی ضرورت کیلئے روپیہ طلب کرے۔ تو یہ صیغہ صدر انجمن کے خرچ پر بذریعہ منی آرڈر یا بیمہ امانت دار کو اس کا روپیہ بھجوا دے گا۔

۲۔ صیغہ امانت میں ایک مد غیر تابع مرضی قائم کی ہوئی ہے۔ اس میں جب کوئی فرد اپنا روپیہ رکھواتا ہے تو اُسے اجازت نہیں ہوتی کہ ایک ماہ کے نوٹس کے کم عرصہ میں رقم برآمد کروا سکے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ جو افراد روپیہ بچانا چاہیں۔ لیکن معمولی ضرورت پر روپیہ برآمد کرا لیتے ہیں۔ آسانی سے یکدم روپیہ نہ لے سکیں۔ اور وہ روپیہ خاص ضرورت پر صرف ہو سکے اور اس طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ نہیں۔ کیونکہ اس روپیہ کو صدر انجمن احمدیہ بھی بوقت ضرورت استعمال کر سکتی ہے۔ اس رقم کے واپس بھجوانے کے متعلق یہی طریق ہے۔ اگر کوئی فرد ربوہ سے باہر روپیہ طلب کرے تو صدر انجمن احمدیہ کے خرچ پر روپیہ بھجوا دیا جائے گا۔

۳۔ تیسرا ذریعہ یہ ہے کہ احباب جماعت سے روپیہ لیکر اسکے عوض مناسب جائداد رہن لیجاتی ہے۔ اور جو کرایہ اس جائداد مرہونہ کا آتا ہے وہ اس شخص کو دیا جاتا ہے جس کی رقم ہوتی ہے اس طریقہ سے روپیہ محفوظ رہتا ہے۔ سالانہ منافع بھی ملتا ہے۔ اس طریق پر روپیہ لینے کی شرائط یہ ہیں:۔

۱۔ رقم کم از کم ایکہزار روپیہ ہو جو سال کے اندر واپس نہیں کی جائیگی جب مقررہ میعاد کی اختتام پر رقم واپس لینی ہو تو ایسی صورت میں اور ایسے وقت میں نوٹس بموجب شرط ۴ دیا جانا ضروری ہوگا جو اصل میعاد کے ساتھ ختم ہو

(۲) رقم کے عوض عموماً اسقدر جائداد غیر منقولہ رہن کی جائیگی جس کی قیمت زر رہن سے دو چند ہو یا سندھ کی اراضی کی صورت میں جس پر زر قرضہ سے دو چند روپیہ ادا کیا جا چکا ہو۔ (۳) رہن شدہ جائداد کو اگر صدر انجمن احمدیہ کے قبضہ میں رہنے دیا جائے۔ تو دو ہزار روپیہ کی جائداد پچاس روپیہ سالانہ کرایہ یا زرٹھیکہ ادا ہوگا۔ ایسی جائداد کم از کم ایکہزار روپیہ پر رہن رکھی جائے گی۔

(۴) رقم کی واپسی کیلئے فریقین کیلئے مندرجہ ذیل میعاد کا نوٹس دیا جانا ضروری ہے۔

(الف) ایک ہزار روپیہ تک کی رقم کے لئے ایک ماہ کا نوٹس

(ب) ایک ہزار سے زائد دو ہزار تک کیلئے دو ماہ کا نوٹس

(ج) دو ہزار سے زائد کے لئے تین ماہ کا نوٹس

(د) زرٹھیکہ اس تاریخ سے شمار ہوگا جس تاریخ کو روپیہ نفع مند کام پر لگا یا جائے

(نظارت بیت المال)

صیغہ نشر و اشاعت کا لٹریچر

صیغہ نشر و اشاعت میں مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اسے منگوا کر کثرت سے تقسیم کریں۔

(۱) اسلامی اصول کی فلاسفی ۸ر
(۲) تحفۃ الندوہ ار
(۳) احمدی و غیر احمدی میں کیا فرق ہے ار
(۴) ایک غلطی کا ازالہ ار
(۵) قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ ۴ر
(۶) قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں ۳ر
(۷) آخر ہم کیا چاہتے ہیں ار
(۸) ذریت طیبہ ار
(۹) آسمانی مصلح کی ضرورت ار
(۱۰) جماعت احمدیہ کا عقیدہ۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کا انسان نہ اب تک پیدا ہوا نہ قیامت تک پیدا ہوگا ۴ر
(۱۱) Why I Believe in Islam ۔ر
(۱۲) What is Ahmadiyyat ۸ر
(۱۳) فیصلہ کا آسان طریق ار

محصولڈاک ان قیمتوں کے علاوہ ہوگا

نیز سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جو کتب شائع ہو چکی ہیں۔ وہ بھی مل سکتی ہیں۔ (مہتمم نشر و اشاعت ربوہ)

اقوام متحدہ کے فنی پروگرام کے تحت افغانستان کو بھی امداد ملے گی

اقوام متحدہ - نیو یارک - ۱۳ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے مشہور ماہر اقتصادیات ڈاکٹر جی بیگ عازم افغانستان ہو رہے ہیں۔ جہاں آپ اقوام متحدہ کے فنی مشن کے صدر کی حیثیت سے افغانستان کی ترقیاتی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے میں مدد دیں گے۔ افغانستان ان ممالک میں سے ایک ہے۔ جنہوں نے اقوام متحدہ کے توسیع شدہ پروگرام کے ماتحت مزید فنی امداد حاصل کرنے کی درخواستیں دی ہیں۔ آج کل افغانستان میں اقوام متحدہ کے مختلف امدادی ادارے افغانستان کی اقتصادی معاشرتی، سماجی اور تعلیمی ترقی کی مختلف سکیموں کو عملی شکل دینے میں مصروف ہیں۔ مسٹر بیگ کو زرعی اور صنعتی مسائل کے حل کرنے کا وسیع تجربہ ہے۔ اور آپ نے اس سلسلہ میں کئی سکیموں کو عملی جامہ پہنایا ہے۔

(بی۔ سی۔ او۔ سی)

ہندوستان میں غذا کی قلت
لوگ گھاس کھانے پر مجبور ہیں

بمبئی کے اخبار "ٹائمز آف انڈیا" نے اپنی ۷ فروری ۱۹۵۱ء کی اشاعت میں اپنے نامہ نگار کی بھیجی ہوئی مندرجہ ذیل خبر شائع کی ہے۔

جودھ پور ۶ فروری: کہا جاتا ہے کہ اودے پور سب ڈویژن میں ایک شخص نے خود یہ دیکھا کہ وہاں بھیل قوم کے افراد گھاس کو غذا کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ جس گاؤں میں ایک بھیل شنبہ کو فاقہ سے مر گیا جس سے عوام کو صورت حال کی نزاکت کا احساس ہوا۔ بھیلوں نے ۲۶ جنوری کو جمہوریہ کی پہلی سالگرہ کے دن راجستھان کے قانون جنگلات کے خلاف جو ستیہ گرہ شروع کی تھی۔ وہ زور پکڑتی جا رہی ہے۔ ہزاروں بھیل اودے پور ڈویژن کے شہروں میں تقریباً روزانہ سڑکوں پر مظاہرہ کر رہے ہیں۔

ہندو کسان پنچایت نے بھیلوں کی طرف سے راجستھان کی حکومت سے یہ درخواست کی تھی۔ کہ کچھ ضلعوں کو قحط زدہ قرار دے دیا جائے۔ لیکن اطلاع ملی ہے کہ حکام نے یہ درخواست نامنظور کر دی ہے۔

پسماندہ ممالک کی اقتصادی ترقی پر غور و خوض

اقوام متحدہ نیو یارک، ۱۳ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کے ۵ رکن ممالک ہندوستان۔ لبنان۔ چلی۔ برطانیہ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ممتاز ماہرین اقتصادیات ۱۹ فروری سے دنیا کے پسماندہ ممالک کی اقتصادی ترقی کے مسائل کی چھان بین شروع کر دیں گے۔ یہ تحقیقات جو اقوام متحدہ کی اقتصادی و معاشرتی کونسل کی درخواست پر شروع کی گئی ہے۔ دو ماہ تک جاری رہے گی۔

تحقیقات کے اختتام پر پوری رپورٹ، نتائج اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک کو روانہ کر دیئے جائیں گے۔

ماہرین اقتصادیات اپنی رپورٹ میں اس امر کی بھی سفارش کریں گے۔ کہ پسماندہ ممالک میں عام بیروزگاری کو کم کرنے اور ترقیاتی کاموں کو فروغ دینے کے لئے کیا طریقے اختیار کئے جانے چاہئیں۔ یاد رہے۔ کہ گذشتہ سال بھی ماہرین کی ایک جماعت نے اقتصادی طور پر ترقی یافتہ ممالک میں عام بیروزگاری کو کم کرنے کے طریقوں سے متعلق ایک رپورٹ تیار کی تھی۔ اقتصادی و معاشرتی کونسل نے اسی رپورٹ ہی کو آئندہ وسیع پروگرام کی اساس بنایا ہے۔

(دی۔ س۔ ی۔ س)

ولادت: اللہ تعالیٰ نے چوہدری محمد یعقوب خان سب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز کے ہاں ۳۱/۱/۵۱ لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی اور کامیاب عمر عطا فرمائے۔ (رانا محمد طارق خان از محلہ طارق آباد لائل پور)

رشتہ مطلوب ہے

ایک معزز قریشی خاندان کی تعلیم یافتہ ایم اے بی ٹی لڑکی کیلئے ایک تعلیم یافتہ برسر روزگار شہری تمدن رکھنے والے رشتہ کی ضرورت ہے تعلیمی معیار میں برابری شرط نہیں خواہشمند اصحاب مجھ سے خط و کتابت کریں عبدالمالک خان مبلغ سلسلہ احمدیہ احمدیہ ہوسٹل بندر روڈ - کراچی

۷۵ فیصدی کمیشن

ست سلاجیت بہتر مومیائی قدرتی اکسیر ہونے کی لحاظ سے بیشتر بیماریوں کا جادو اثر علاج ہے۔ ہم سے خریدنے والے ایک روپیہ تولہ سے تین روپیہ روپیہ تولہ تک فروخت کرتے ہیں۔ ہندوستان و پاکستان کے مشہور دواخانے اور طبیب ہمارے مال کے خریدار ہیں۔ چیز اعلیٰ اور خالص ہی۔ قیمت ۸۰ تولہ پندرہ روپے۔ ۴۰ تولہ دس روپے ۲۰ تولہ سات روپے

پتہ: مینیجر جڑی بوٹی سپلائی سٹور مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ۔ صوبہ سرحد

قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں وی پی کا انتظار نہ کریں اس میں آپ کو ہی فائدہ ہے۔ (مینیجر)

پتہ مطلوب ہے

مکرم قاضی خلیق الرحمن صاحب بنگالی احمدی سب ڈویژنل افیسر S.D.O جو کہ ۱۹۴۶ء میں کوڑی گرام ضلع رنگپور مشرقی بنگال میں اپنے اس عہدہ پر فائز تھے۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں۔ یا کسی صاحب کو ان کا ایڈریس معلوم ہو۔ تو اس پتہ پر اطلاع فرمائیں۔

پتہ: حکیم عبدالواحد آئی سپیشلسٹ معرفت حکیم امداد علی صاحب ... بازار حکیمستان بازار سندھ (پاکستان)

خوشخبری

ہمارے کارخانہ کا تیار کردہ زمینداری سامان ہر بیوپاری وغیرہ استعمال کر کے خود فائدہ اٹھائیں اور ملک کی پیداوار کو بڑھائیں!

مالک عنایت الرحمن احمدی
زمیندارہ انجینیرنگ اینڈ ٹریڈنگ کمپنی
ٹنڈو الہ یار (سندھ)

معجون نوفل } سیلان الرحم کی تکالیف سے بچانے والی بے نظیر دوا۔
قیمت فی تولہ آٹھ آنے ۸/-

معجون مقوی رحم } رحم کی ہر قسم کی کمزوریوں کا واحد علاج
قیمت فی تولہ دو روپیہ ۲/۰/۰

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

تاریخ احمدیت کے متعلق ۲۱۰ لاکھ روپیہ کے انعامات
انگریزی وار دو میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

آرام دہ سفر

لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی۔ ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں۔ آخری بس سیالکوٹ کے لئے ۵-۳۰ بجے شام چلتی ہے۔

چوہدری سردار خان مینیجر جی ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہوجاتے ہوں یا بچے فوت ہوجاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

سٹیٹ بنک کے افسر سعودی عرب اور مصر جائیں گے

کراچی ۱۲ فروری - حکومت پاکستان کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے ڈائرکٹروں کے مرکزی بورڈ کے اجلاس منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۵۱ء نے اس کو منظور کر لیا ہے کہ آئندہ حج کے موقعہ پر جدہ میں حج کے نوٹوں کے تبادلہ میں سہولت کے امکانات پر غور کرنے کے لئے سعودی عرب بنک کے اقتصادی مشیر مسٹر محمود ابو سعود وہاں جائیں - مسٹر ابو سعود قاہرہ بھی جائیں گے - تاکہ پاکستان میں ملازمت کے لئے چند موزوں بنک کے افسروں کی دستیابی کے امکانات کی تحقیق کی جا سکے -

بورڈ نے ۲۹ دسمبر ۱۹۵۰ء کو ختم ہونے والے مہینہ میں شیڈولڈ بنکوں کی حالت کا بھی جائزہ لیا - اور کپاس کی خرید و فروخت کے لئے زیادہ آسانیاں بہم پہنچانے کی منظوری دی - (اسٹار)

مہاجرین کی درخواستوں پر کورٹ فیس معاف

لاہور ۱۳ فروری - ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ محکمہ بحالیات و نو آبادیات نے اپنے فیلڈ سٹاف اور ضلعی اہلکاروں کے نام ہدایت جاری کی ہے کہ مہاجرین سے مصدقہ فرد حقیت کے خلاف دائرہ کردہ اعتراضات والی درخواستوں پر کوئی کورٹ فیس ٹکٹ وصول نہ کی جائے - واضح رہے کہ حکومت پنجاب نے ایک قطعی لائحہ عمل مرتب کیا ہے - جس کے تحت تمام اعتراضات فیصلہ کئے جائیں گے - اس شیڈول کے مطابق عہدہ داروں کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ فرد حقیت کی نقل حاصل کرنے کی تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے اعتراضات پیش کریں - اس سلسلہ میں متعلقہ سرکلوں کے نائب تحصیلداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ مصدقہ فرد حقیت کی نقل دعویدار کے حوالے کی جائے - تاکہ اگر وہ اپنی سابقہ تصدیق سے مطمئن نہ ہو - تو مقررہ میعاد کے اندر اپنے اعتراضات داخل کر سکے -

فصل خریف ۱۹۵۱ء کے آخری تخمینہ جات

لاہور ۱۳ فروری - ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ ڈائرکٹر زراعت پنجاب کی طرف سے پنجاب میں مختلف دالوں کی فصل خریف ۱۹۵۰ء کے آخری تخمینہ جات کا اعلان ہوا ہے - اور ان اندازوں کے مطابق فصل مونگ کا زیر کاشت کل رقبہ ۱۷۳۲۰۰ ایکڑ ہے - اور سال ماسبق کے اندازے اور اصل رقبے کے مقابلہ میں علی الترتیب ۸ فیصدی اور ۴ فیصدی زیادہ ہے - کل پیداوار کا تخمینہ ۲۴۱۰۰ ٹن لگایا گیا ہے - جو بالفاظ دیگر پچھلے سال کے تخمینہ اور اصل پیداوار کی نسبت سے علی الترتیب ۱۲ فیصدی اور ۳ فیصدی زیادہ ہے

فصل ماش کے تحت کاشتہ رقبہ ۱۰۵۹۰۰ ایکڑ ہے جو سال ماسبق کے اندازے اور اصل رقبے سے علی الترتیب ۸ فیصدی اور ۱۲ فیصدی زیادہ ہے - کل پیداوار کا تخمینہ ۲۴۰۰۰ ٹن ہوا ہے یہ تخمینہ گزشتہ سال کے اندازے اور اصل پیداوار کے مقابلہ میں علی الترتیب ۱۷ء۹ فیصدی اور ۱۰ء۱ فیصدی کم ہے - شدید بارشوں اور طغیانیوں کے باعث فصل کا نقصان ہونے سے یہ کمی ہوئی ہے -

موٹھ ارہر رواں وغیرہ ایسی دیگر خریف دالوں کے تحت کاشت شدہ کل رقبہ ۱۳۵۲۰۰ ایکڑ ہے حالانکہ گزشتہ سال متذکرہ دالوں کے زیر کاشت رقبہ کا اندازہ اور اصل رقبہ علی الترتیب ۱۴۰۰۰۰ ایکڑ اور ۱۳۰۳۰۰ ایکڑ تھا - کل پیداوار کا تخمینہ ۱۴۲۰۰ ٹن لگایا گیا ہے - جو سابقہ سال کے اندازے کے مقابلہ میں ۱۵ء۴ فیصدی کم ہے - مگر پچھلے سال کی اصل پیداوار کے بقدر پندرہ فیصدی زیادہ ہے

آج یوم شجرکاری ہے

۱۴ فروری ۱۹۵۱ء

- درخت آب و ہوا کو لطیف درجہ حرارت کو معتدل اور موسموں کو خوشگوار بناتے ہیں۔
- درخت ہمارے لئے ایندھن اور دیگر استعمال کے لئے لکڑی مہیا کرتے ہیں۔
- پنجاب میں درختوں کی بے حد کمی ہے
- یہ کمی اسی طرح دور ہو سکتی ہے کہ حکومت اور عوام ملکر درخت لگانے کے قومی پروگرام کو پورے جوش و خروش سے منائیں۔
- آج یوم شجرکاری ہے - موزوں مقامات پر درخت لگائیے - یہ ایک اہم قومی خدمت ہے۔

اسلامی تعلیم پر عمل کرنے کی تلقین

عمان ۱۳ فروری - شاہ عبد اللہ نے اردنی وزیر اعظم کو ایک پیغام بھیجا ہے - جس میں حکومت اور اردن کے عوام کو تلقین کی گئی ہے - کہ وہ مذہبی تعلیمات پر عمل کریں - شاہ نے پیغام میں کہا ہے کہ یہ خاص طور پر اس لئے ضروری ہے کہ اردن ایک مقدس سرزمین میں واقع ہے - جس میں بیت المقدس کا شہر بھی شامل ہے شاہ نے تمام افسران سے بوڑھے عہدوں پر فائز ہیں مطالبہ کیا ہے - کہ وہ شراب اور جوئے سے پرہیز کریں - (اسٹار)

مؤتمر اسلامی ممالک کے اختلافات کو دور کرنیکی سعی کرے گی

کراچی ۱۳ فروری - کل مؤتمر عالم اسلامی میں ۱۳ قرار دادیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں جن میں تمام اسلامی ممالک سے اس امر کی اپیل کی گئی کہ کسی بھی اسلامی ملک پر حملہ کو روکنے کے لئے مناسب اقدام اٹھائیں - کسی بھی اسلامی ملک پر کسی غیر ملکی قوت کا جارحانہ حملہ تمام دنیائے اسلام پر حملہ کے مترادف سمجھا جائے گا - ایک قرار داد کے ذریعہ اس امر کا مطالبہ کیا گیا - کہ ہندوستان جوناگڑھ - حیدر آباد - مناور اور منگرول کی ریاستوں سے فی الفور اپنی فوجیں واپس بلالے - اور ساتھ ہی اقوام متحدہ سے اپیل کی گئی - کہ وہ ریاست جموں و کشمیر میں فی الفور استصواب کا بندوبست کرے - ایک قرار داد کے ذریعہ اس امر کا مطالبہ کیا گیا - کہ تمام اسلامی ممالک اپنے مقدس مقامات کی حفاظت کے لئے متحد ہو جائیں -

ایک اہم قرار داد کے ذریعہ اس امر کا اظہار کیا گیا کہ اگر کسی بھی اسلامی ملک کا دوسرے اسلامی ملک سے کسی بات پر اختلاف ہو تو اسے دور کرنے کے لئے مؤتمر تمام اقدامات کرے گی - تاکہ اسلامی ممالک میں اخوت پیدا ہو -

سکیورٹی کونسل جمعرات کو مسئلہ کشمیر پر غور کرے گی

لیک سکسیس ۱۳ فروری - سکیورٹی کونسل کا اجلاس غالباً جمعرات کو منعقد ہو گا - جس میں امریکی قرار داد پر غور کیا جائے گا - جو مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے پیش کی جائیگی - آج سرکاری طور پر تاریخ کا تعین کر دیا جائے گا

اس امر کی بھی توقع ہے - کہ امریکی قرارداد کا متن اس وقت تک شائع نہیں کیا جائے گا - جب تک سکیورٹی کونسل کا اجلاس شروع نہ ہو -

سب سے پہلے سکیورٹی کونسل میں سر اوون ڈکسن کی رپورٹ پر غور کیا جائے گا - جسے سکیورٹی کونسل نے دونوں پارٹیوں میں مصالحت کرانے کے لئے مقرر کیا تھا -

مسٹر لیاقت علی خاں!

کراچی ۱۲ فروری - معلوم ہوا ہے - کہ مسٹر لیاقت علی خان ۱۶ فروری کو لاہور نہیں آ رہے

توقع ہے - کہ آپ ۲۰ فروری کو لاہور تشریف لے جائیں گے -

امریکہ سے کپاس کی برآمد نہ ہو سکیگی

نیویارک ۱۳ فروری - امریکہ کے کپاس کے ذخیروں کا ملک میں اس قدر استعمال ہونے والا ہے - کہ غالباً آنے والے موسم گرما میں تین مہینوں تک کپاس کی ایک گانٹھ بھی برآمد نہ کی جا سکے گی -

اگست میں فصل کا نیا سال شروع ہونے پر غالباً ذخیرہ میں صرف ۲۲۰۰۰۰۰ گانٹھیں بچ رہیں گی لیکن اکتوبر کے وسط تک فصل کارخانوں میں نہیں پہنچ سکے گی - تجارتی حلقوں کا کہنا ہے کہ نئی فصل کی کپاس ملنے تک اس بچے ہوئے ذخیرہ کے ہر گانٹھ کی ضرورت ہوگی - تاکہ کام بند نہ ہو جائے اس سے یہ مطلب سمجھا جا رہا ہے کہ احتیاط کے طور پر جولائی سے اکتوبر کے عرصہ میں کپاس بالکل باہر نہیں بھیجی جائے گی - اسلئے کہ اسی وقت ملک کارخانوں میں کپاس کی کمی محسوس ہوگی - (اسٹار)

ہندوستانی پھل برما بھیجے جائینگے

نئی دہلی - ۱۳ فروری - غالباً مستقبل قریب میں برما کو ڈبہ میں بند پھل اور پھل سے تیار کی ہوئی چیزیں سب سے زیادہ ہندوستان سے جانے لگیں گی -

معلوم ہوا ہے کہ برمی حکومت کے زیر غور یہ تجویز ہے کہ وہ ڈبہ کے پھل اور پھل سے تیار کردہ چیزیں ہندوستان ہی سے درآمد کرے اس وقت برما یہ سامان آسٹریلیا - ہالینڈ اور امریکہ سے منگاتا ہے - توقع ہے کہ اس سلسلہ میں چند ہفتوں کے اندر کوئی قطعی فیصلہ ہو جائے گا - (اسٹار)

یورپ میں نہروں کا جال

جنیوا ۱۲ فروری - نہروں کا وہ اہم جال دوبارہ تقریباً درست کر لیا گیا ہے - جسکے ذریعہ مغربی یورپ کی بڑی ٹریفک کا اہم حصہ آمد و رفت کر سکے گا - جنگ کے زمانہ میں اتحادیوں کی بمباری اور پیچھے ہٹتے ہوئے جرمنوں سے ان نہروں کو اسقدر نقصان پہنچا تھا کہ ۱۹۴۵ء میں خیال کیا جاتا - تو کہ اسے درست کرنے میں کم از کم دس سال صرف ہوں گے - (اسٹار)